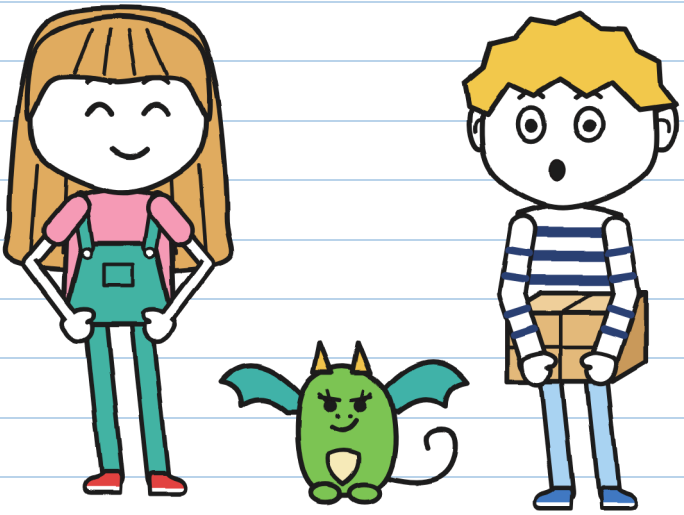
نامکمن ڈیلیوریاں ۱۰

یہ پارسل کاٹتا ہے

Lui Eriksson



(گُنی کی ڈائری)

سائز S
ابتدائی سطح ۷۰+

ناممکن ڈیلیوریاں ۱۰
یہ پارسل کاٹتا ہے

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز S · ابتدائی سطح · ۷+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

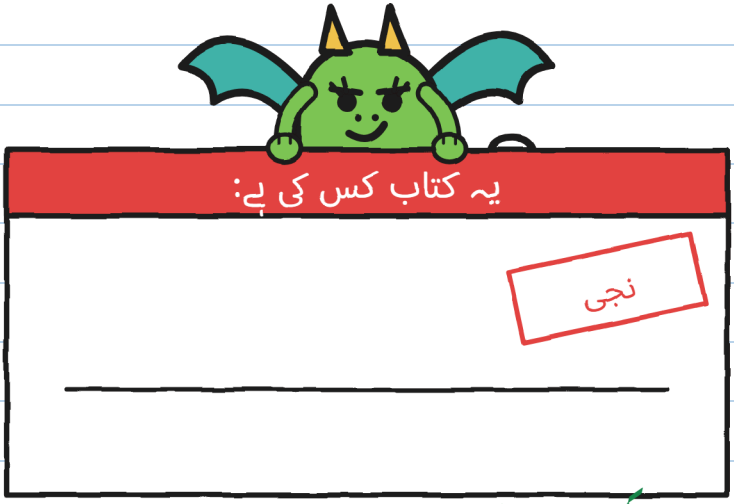
© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب میں کوئی پارسل زخمی نہیں ہوا۔ تقریباً کوئی بھی نہیں۔ — خ.

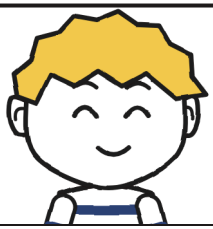


اور کسی اور کی نہیں۔ — خ.

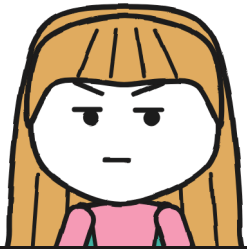
اگر یہ تمہیں مل جائے تو صبح ہونے سے پہلے لوٹا دینا۔

ریزہ کاٹتی ہے کیونکہ وہ ایک کہانی میں رہتی ہے۔ اصلی جانور سے ملو تو صفحہ ۲۶ دیکھو۔ — خ.

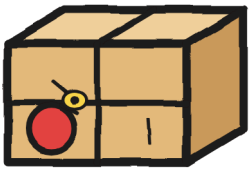
کون کون ہے



گُنی۔ محلے کا نیا لڑکا۔ پروفیشنل ڈیلیوری بوائے (کم و بیش)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



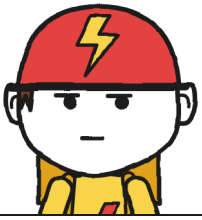
خولیتا۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے، اور جو وہ ہرے رنگ سے لکھ دے وہ مٹتا نہیں۔



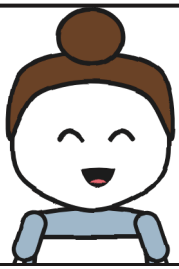
پارسل نمبر ۱۔ منزل: ڈریگنوں کا گھر۔ ہدایات: گرم رکھیں۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ ان کا صرف ایک اصول ہے۔



ٹونیو۔ «برق» کا ڈیلیوری بوائے۔ بہت ہی تیزی سے بہت ہی بورنگ چیزیں پہنچاتا ہے۔



ایلیسا۔ بیکری والی۔ ان کی جالی سے اوون کی گرم ہوا نکلتی ہے۔

ڈیلیوری ڈائری
گُنی کی

نجی۔

«نجی»: پہلے میں پڑھوں گی۔ — خ.

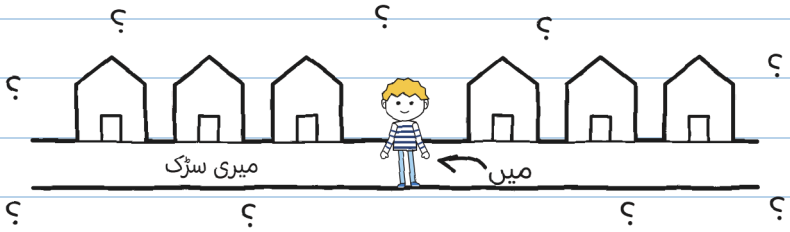


یہ ڈائری شفٹنگ کے ڈبے نمبر ۱۴ سے نکلی۔ اس پر «کچن» لکھا تھا۔ چمچ؟ ایک بھی نہیں۔ بس یہ ڈائری، ایک جراب اور ایک ربڑ کا مینڈک۔ مینڈک کسی کا نہیں ہے۔

باب 1

جو پہنچایا نہیں جا سکتا

مجھے اس محلے میں آئے چار دن ہو گئے ہیں۔ مجھے پوری ایک سڑک یاد ہو گئی ہے۔

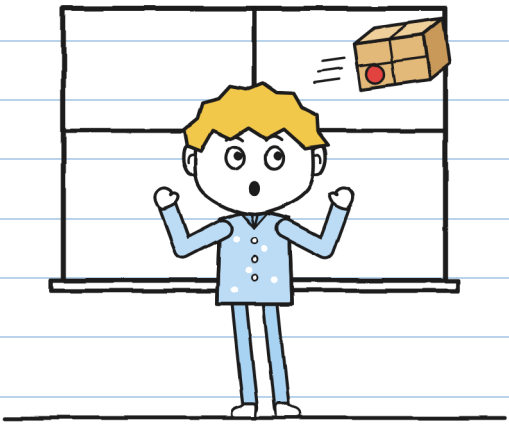


دوست بنانے کا میرا پلان:

1. سلام کرنا۔
2. کوئی دلچسپ بات کہنا۔
3. ؟؟؟

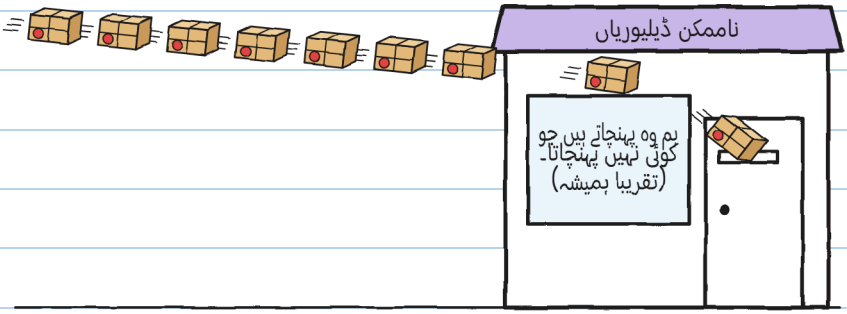
میں نمبر ۲ پر رک گیا۔ نمبر ۳ کا کچھ پتا نہیں۔

آج صبح کسی چیز نے مجھے جگا دیا۔ وہ میری کھڑکی کے سامنے سے اڑتی ہوئی گزری۔



وہ ایک پارسل تھا۔

پھر ایک اور۔ پھر ایک اور۔ نو پارسل ایک قطار میں، بطخوں کی طرح۔ انہوں نے سڑک پار کی۔ وہ سامنے والی دکان کے لیٹر باکس سے اندر چلے گئے۔ (باقی گیارہ پہلے ہی لوٹ آئے تھے، جب میں سو رہا تھا۔ یہ مجھے بعد میں پتا چلا۔)

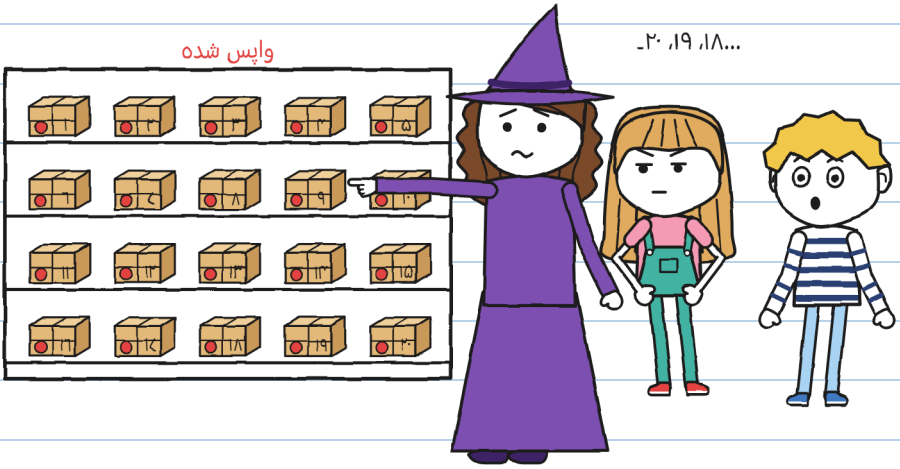


نمبر ۲ تو میرے پاس پہلے سے تھا: اڑتے ہوئے پارسل!

یہ دلچسپ نہیں۔ ایسا تو بہت ہوتا ہے۔

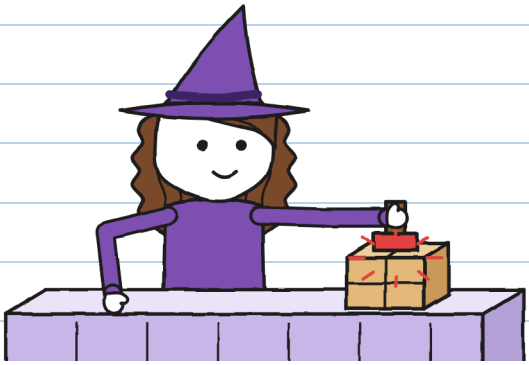
یہ نوٹ خولیتا کا ہے۔ میں اس سے آج صبح سامنے والی دکان میں ملا تھا۔ وہ ہرے رنگ سے جو بھی لکھتی ہے، مٹتا نہیں۔ میں نے آزما کر دیکھ لیا ہے۔

میں نے نائٹ سوٹ کے اوپر دھاری دار سویٹر پہن لیا۔ اور سڑک پار کر لی۔

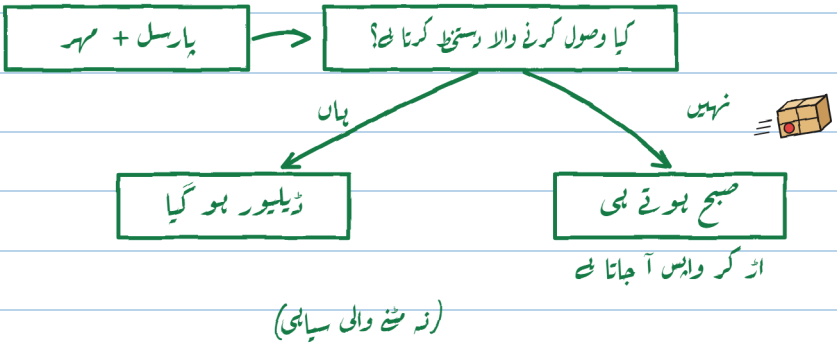


«سب لوٹ آئے ہیں،» جادوگرنی نے کہا۔ «ایک بار پھر۔»

جادوگرنی کا نام مارا ہے۔ ان کی ایک دکان ہے جہاں ناممکن ڈیلیوریاں ہوتی ہیں۔ اور ان کے پاس ایک چمکتی ہوئی مہر ہے، پارسلوں پر ٹھپہ لگانے کے لیے۔



خولیتا نے مجھے یہ میری ڈائری میں سمجھایا۔ مجھ سے پوچھے بغیر!



یوں کوئی پارسل گم نہیں ہوتا۔ اور پہنچتا بھی نہیں۔

شیلف پر بیس واپس شدہ پارسل رکھے ہیں: کوئی انہیں پہنچا نہ سکا۔ یہ سب ایک ہی شخص کی طرف سے آتے ہیں۔

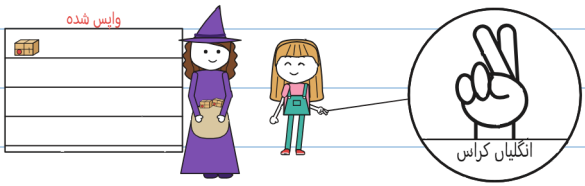
منزل: . . .
مُرسِل: ر.

«ر. کون ہے؟» میں نے پوچھا۔
«کوئی جس کی لکھائی بُری ہے،» مارا نے کہا۔ «بس۔»

مارا نے انیس پارسل ایک تھیلے میں ڈال لیے، دوبارہ کوشش کرنے کے لیے۔ اس رات انہیں ایک پیانو کو لائٹ ہاؤس تک پہنچانا تھا۔ وہ صبح ہوتے ہی لوٹنے والی تھیں۔ ایک رہ گیا۔

«وہ والا نہیں پہنچایا جا سکتا،» مارا نے کہا۔ «ایک ہی اصول ہے: شیلف کو ہاتھ مت لگانا۔»

«بالکل،» خولیتا نے کہا۔



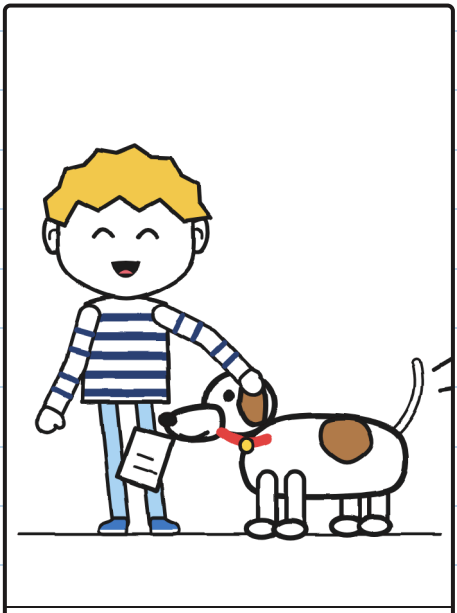
دروازہ بند ہو گیا۔ خولیتا نے مجھے سر سے پاؤں تک دیکھا۔
«تمہیں ڈیلیوری آتی ہے؟»

اور میں نے وہی کہا جو دوست بنانے کے لیے کہا جاتا ہے:

«ہاں۔ میں اپنے پچھلے محلے میں پروفیشنل ڈیلیوری بوائے تھا۔»



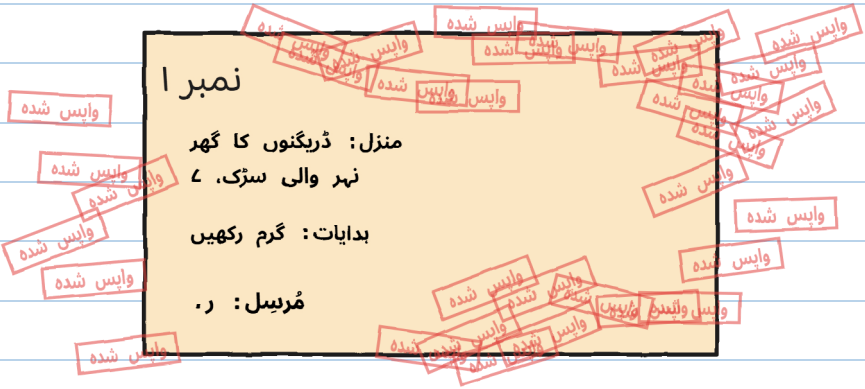
جو میں نے کہا



جو سچ مچ ہوا

کتوں کا پروفیشنل۔

خولیتا نے آخری پارسل نکالا۔ وہ نمبر ۱ تھا، جو پہنچایا نہیں جا سکتا۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ میرے بھی، مگر میں اسے بہتر چھپا لیتا تھا۔ میری بس ایک ہی بات سے پتا چل جاتا تھا: میں نے سویٹر الٹا پہن رکھا تھا!

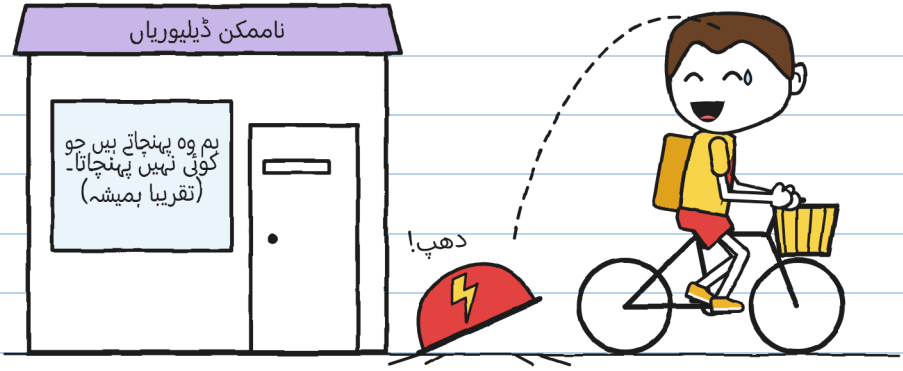


«ہم اسے صبح ہونے سے پہلے پہنچائیں گے،» خولیتا نے کہا۔
«تب مارا دیکھ لیں گی کہ مجھے واپس شدہ پارسل پہنچانے آتے ہیں۔»

«اور اگر نہ پہنچایا؟»
«تو وہ اپنے آپ لوٹ آتا ہے، اور یہاں کچھ ہوا ہی نہیں۔»

مجھے یہ اچھا پلان لگا۔ مجھے ابھی تک معلوم نہیں تھا کہ اندر کیا ہے۔

ٹرن ٹرن! دکان کی کھڑکی کے باہر ایک لڑکا سائیکل پر نظر آیا۔ اس نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا اور پیلا بیگ لٹکایا ہوا تھا: «برق ڈیلیوری۔ دس منٹ میں یا مفت۔»

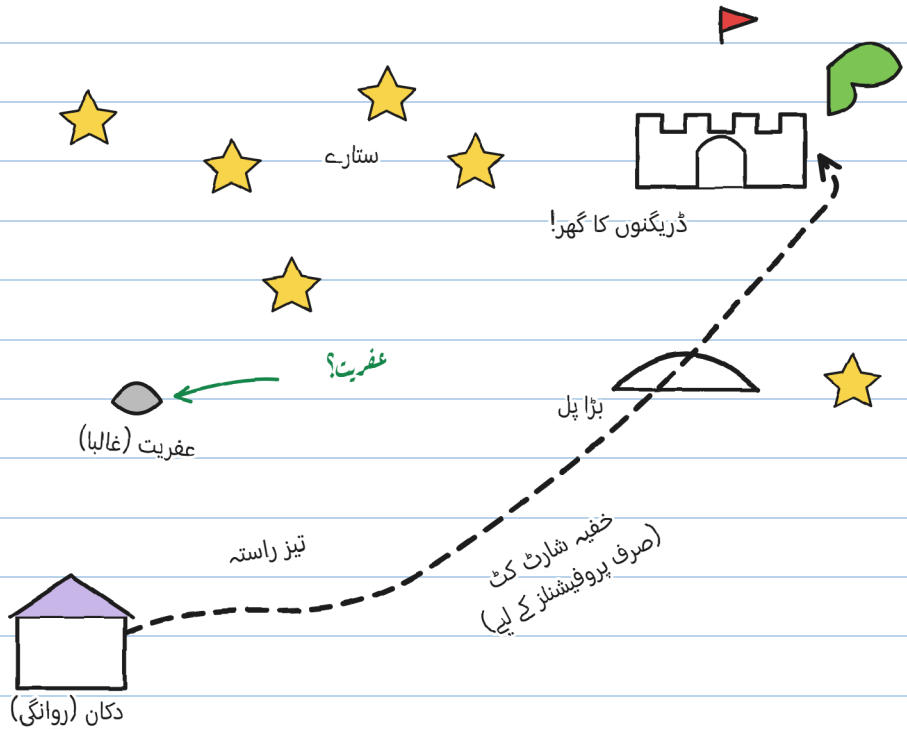


«ناممکن ڈیلیوریاں؟ ناممکن!» اس نے کہا۔ «تم لوگ تو کچھ پہنچاتے ہی نہیں۔»

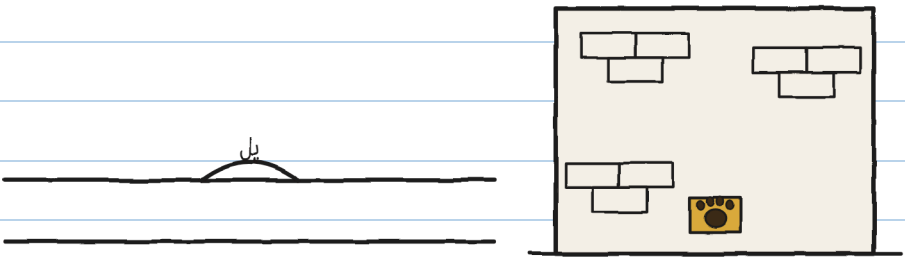
ٹونیو۔ بہت ہی تیزی سے بہت ہی بورنگ چیزیں پہنچاتا ہے۔

«آج ہم یہ پہنچائیں گے،» خولیتا نے کہا۔ ٹونیو نے «ڈریگنوں کا گھر» پڑھا۔ وہ اتنا ہنسا کہ اس کا ہیلمٹ گر گیا۔

میں نے ڈیلیوری کا نقشہ بنایا۔ پروفیشنل لوگ نقشے بناتے ہیں۔



ستارے راستے میں نہیں ہیں۔



نہر والی سڑک، ۷

نہر والی سڑک، ۷ کوئی گھر نہیں تھا۔ وہ ایک دیوار تھی۔

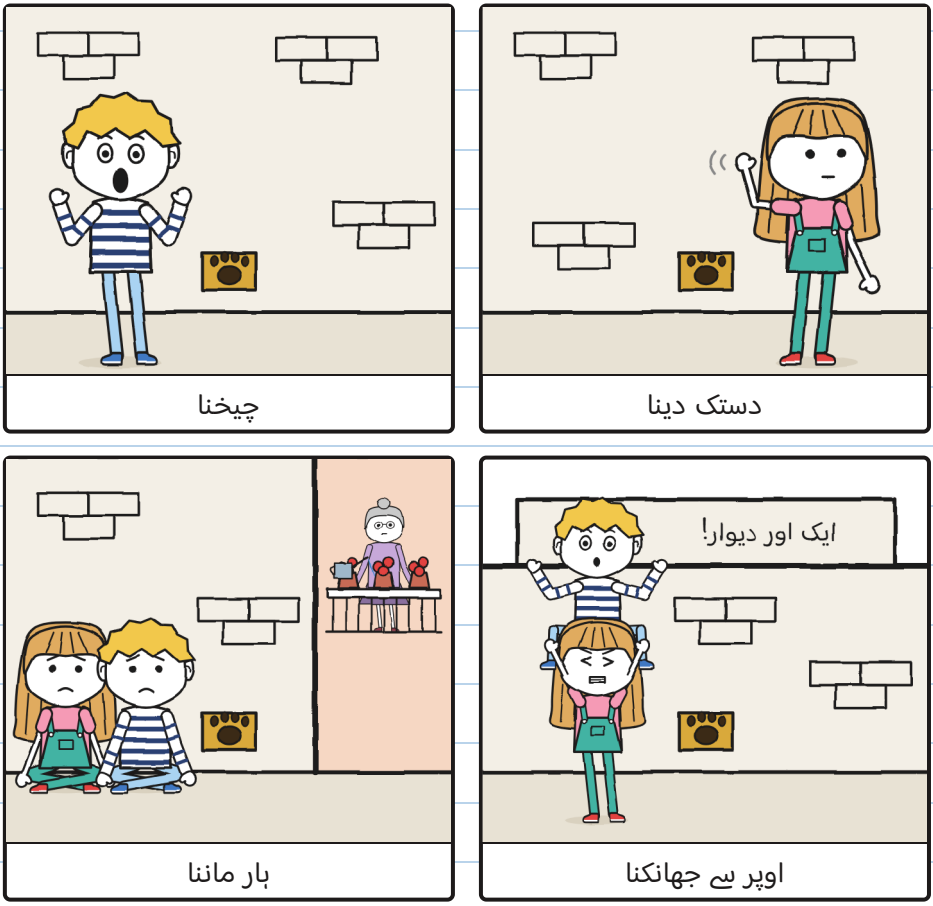
وہ سپاٹ تھی، نہ کوئی دروازہ نہ کوئی کھڑکی۔ بس ایک پیتل کی تختی تھی۔ وہ بہت نیچے تھی، تقریبا زمین کو چھوتی ہوئی۔ اس میں ایک عجیب شکل کا گڑھا تھا۔



پیتل کی تختی

«لیٹر باکس ہے کیا؟» میں نے کہا۔ مگر پارسل اس میں سماتا نہیں تھا۔

ہم نے دیوار کے ساتھ ہر طرح کی کوشش کی:



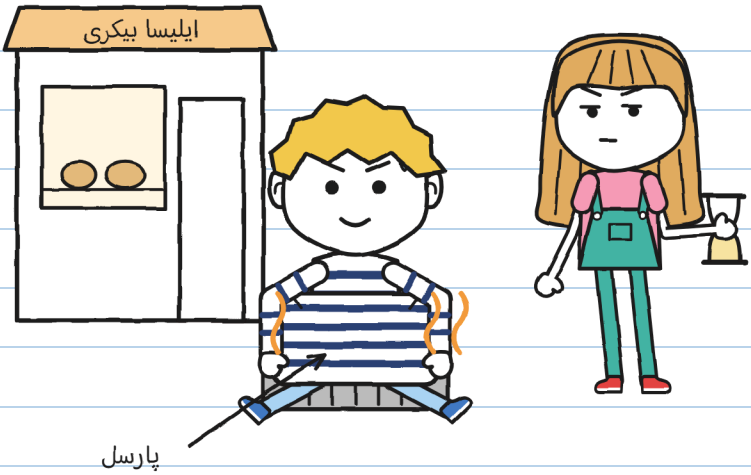
ساتھ والی بالکونی میں ایک آنٹی جیرینیم کے گملوں کو پانی دے رہی تھیں۔ وہ ہمیں دیکھ رہی تھیں۔

«یہ پارسل برسوں سے آ رہا ہے،» انہوں نے کہا۔ «ہمیشہ جیسے آتا ہے ویسے ہی لوٹ جاتا ہے۔»

سردی تھی۔ خولیتا نے لیبل دوبارہ پڑھا۔
«‹گرم رکھیں›۔ اور یہ برسوں سے ایک ٹھنڈے شیلف پر پڑا ہے۔»

میں نیا ہوں۔ اگر لکھا ہو «گرم رکھیں» تو میں اسے گرم رکھتا ہوں۔

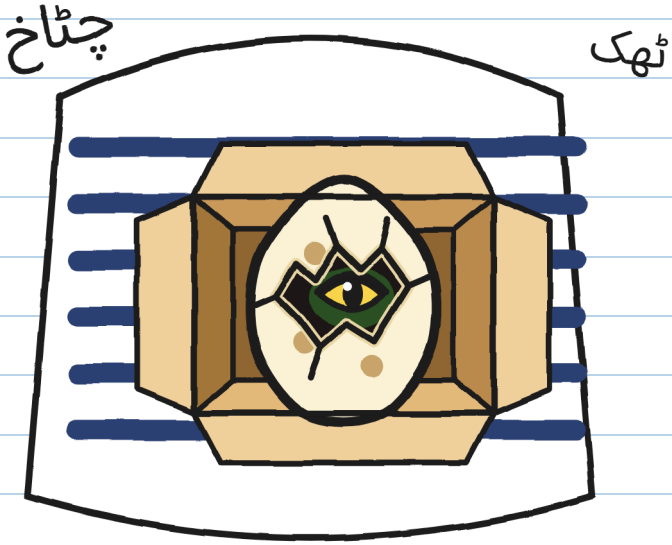
میں نے پارسل سویٹر کے نیچے چھپا لیا۔ ہم نے دوبارہ بڑا پل پار کیا۔ میں ایلیسا کی بیکری کی جالی پر بیٹھ گیا۔ وہیں سے اوون کی ہوا نکلتی ہے۔



تم تو امید سے لیٹر باکس لگ رہے ہو۔

کافی دیر گزر گئی۔ روٹی کی خوشبو آ رہی تھی۔ مجھے پسینہ آ رہا تھا۔ پھر... ٹھک! کسی چیز نے میرے پیٹ پر ٹھوکر ماری۔

«تمہارا پیٹ؟» خولیتا نے پوچھا۔
«میرا پیٹ ٹھک نہیں کرتا۔»



اور پارسل نے مجھے دیکھا۔

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
آچھو، ڈریگن کی چھینک سے شعلہ نکلا!

سائز XS · A1
میں نے عام چھینک ماری۔ اس کی چھینک سے شعلہ نکلا۔ شعلے نے لیبل کا کونا جلا دیا۔

سائز S · A2
میں نے عام چھینک ماری۔ اس کی چھینک سے ایک ننھا سا شعلہ نکلا۔ شعلے نے لیبل کا ایک کونا جلا دیا۔ پھر ڈریگن کی بچی وہ کونا کھا گئی۔

سائز M · B1
میں نے عام چھینک ماری، مگر اس کی چھینک سے ایک ننھا شعلہ نکلا جس نے لیبل کا کونا جلا دیا۔ پھر وہ جلا ہوا کونا اس نے کھا لیا۔

سائز L · B2
میں نے عام چھینک ماری؛ اس کی چھینک سے، اس کے برعکس، ایک ننھا شعلہ نکلا جس نے لیبل کا کونا جھلسا دیا، اور پھر اس نے، بڑے اطمینان سے، وہ جھلسا ہوا کونا کھا لیا۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ کہانی وہی۔ — خ.

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں